سوال

(193) روزہ افطار کرلینے کے بعد سورج نکل آیا اب ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی جگہ سورج کے علاوہ وقت معلوم کرنے کا کوئی اور ذریعہ نہ ہو، سورج بادلوں کی وجہ سے دکھائی نہ دیتا ہو۔ روزے دار نے یہ سمجھ کر کہ سورج غروب ہوگیا ہے روزہ افطار کرلیا پھر بادلوں کے چھٹ جانے سے معلوم ہوا کہ سورج تو ابھی غروب نہیں ہوا۔ اب کیا کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور علماء کے نزدیک ایسے روزے کی قضا دینا واجب ہے :

فذہب الجمہور الی ایجاب القضاء (فتح الباري 28/9)

ایسا ہی ایک واقعہ عہد نبوی میں رونما ہوا تھا، اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں :

"أفطرنا علی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم غیم ثم طلعت الشمس" (بخاري، الصوم، اذا افطر فی رمضان ثم طلعت الشمس، ح: 1959)

''ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں، کہ جس دن آسمان پر بادل تھے، روزہ افطار کرلیا پھر سورج نکل آیا۔''

ہشام بن عروہ سے، جو کہ اس حدیث کے ایک راوی ہیں، پوچھا گیا کہ کیا انہیں قضا کرنے کا حکم دیا گیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ کیا اس کے بغیر بھی کوئی چارہ تھا؟ (ایضا)

البتہ سورج ظاہر ہونے پر روزے دار کو یہی سمجھنا چاہیئے کہ وہ روزے سے ہے اور غروب آفتاب پر روزہ افطار کیا جائے۔

صورت مسئولہ میں ایسے روزے کی قضا دینے میں ہی احتیاط ہے اگرچہ امام ابن تیمیہ اور امام بن قیم رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک ایسے روزے کی قضا نہیں ہے۔

مذکورہ مسئلہ کی تفصیل کے لیے دیکھیے (ابوداود، الصوم، الفطر قبل غروب الشمس، ح: 2359، ابن ماجہ، الصیام، ماجاء فی من افطر ناسیا، ح: 1673، 1674، مسند احمد 346/6 اور المغنی، الصیام، مسئلۃ۔۔ او افطر یظن ان الشمس قد غابت ولم تغب فعلیہ القضاء)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 459

محدث فتویٰ